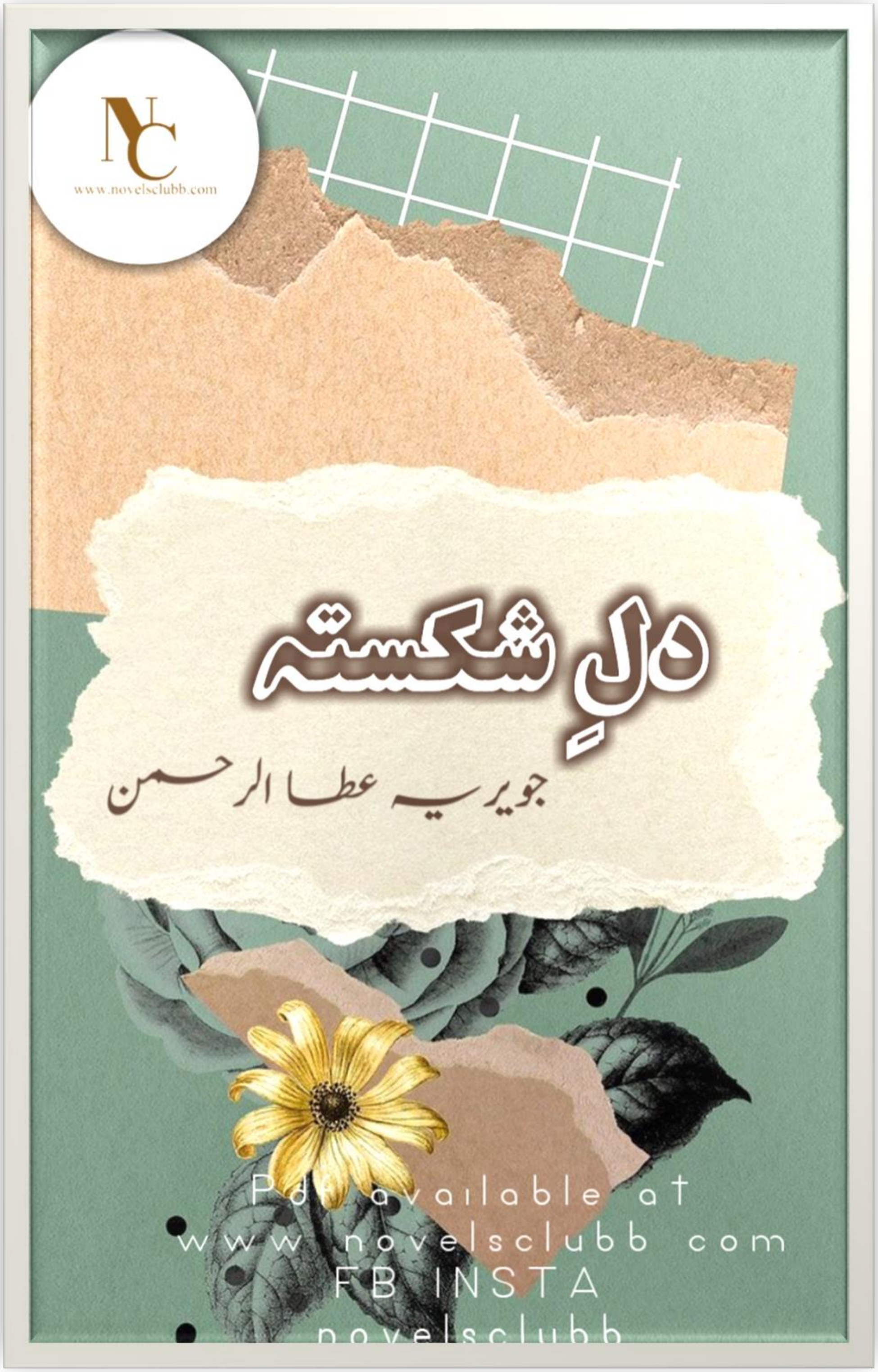
دلِ شکستہ
جویریہ عطا الرحمن
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

دلِ شکستہ

از

جویریہ عطاء الرحمان

www.novelsclubb.com

رات کے سائے ہر سو پھیلے ہوئے تھے. آسمان پر جابجا بادل بکھرے ہوئے تھے. آسمان پہ موجود آٹھویں کا چاند بادلوں کے ساتھ اٹھکھیلیاں کرنے میں مصروف تھا. کبھی کبھی بادلوں کی اوٹ سے نکل کر جھلک دکھاتا تو کبھی واپس بادلوں کے پہرے میں جا چھپتا.

وہ اپنے ہاسٹل کے روم میں موجود دیوار گیر بڑی سی کھڑکی میں کھڑی کافی دیر سے اپنی بھوری آنکھوں سے بس چاند کو دیکھے جا رہی تھی. اپنے لمبے سیاہ بالوں کو کمر پہ بکھیرے وہ اپنی سحر زدہ بھوری آنکھوں میں دور دور تک ڈھیروں وحشت سمیٹے نجانے کیا سوچنے میں مگن تھی.

اسے وہاں کھڑے کافی وقت گزر چکا تھا تبھی اس کے پاؤں اب سن ہونے کو تھے.

پاؤں میں درد کے احساس سے وہ واپس کمرے کی طرف پلٹی تھی. اپنے بالوں کو بے ترتیبی سے جڑے کی شکل جکڑتی کمرے میں ایک سرسری نظر دوڑا کر اپنی روم میٹ+دوست (کرن) کے لحاف میں لپٹے سوئے ہوئے وجود کو دیکھتی ڈریسنگ مرر کے سامنے آرکی تھی. بھوری آنکھیں ہنوز جھکی ہوئی تھیں. وہ بالوں میں لگانے کے لئے کسی کیچر کی تلاش میں نظریں گھما رہی تھی جب اچانک اس کی آنکھیں اٹھیں اور پلٹنا بھول گئیں.

www.novelsclubb.com

وہ مرر میں نظر آتے اپنے وجود کو دیکھ رہی تھی جب اس کی آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھر گئی تھیں.

اسے نہیں پتا تھا کہ آج وہ کتنے دن بعد اپنے وجود کو غور سے دیکھ رہی ہے. ڈھیلا سا ٹراؤزر شرٹ پہنے، ملگجہ سا حلیہ، بے ترتیب بالوں والی وہ اہل جہانگیر تو نہیں تھی.

اس کی سحر زدہ سی بھوری آنکھوں میں پڑتے لال ڈورے نا جانے کتنے رت جگوں کی کہانی سنا رہے تھے. آنکھوں کے نیچے پڑے حلقے، چہرے پہ چھائی بے رونقی اس کی اندرونی حالت چیخ چیخ کر بیان کر رہے تھے.

وہ اپنے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش میں ہلکان ہوتی نفی میں سر ہلانے لگی تھی.

"یہ میں نہیں ہوں. یہ اہل جہانگیر نہیں ہو سکتی"

وہ کسی خیال کی سی کیفیت میں خود سے مخاطب ہوئی.

کاش میں اس سب کو جھٹلا سکتی، کاش"

".کاش میں کہہ سکتی کہ یہ آئینے میں نظر آنے والا وجود میں نہیں ہوں کوئی اور ہے

وہ اپنے آنسوؤں کو بہنے نہیں دینا چاہتی تھی اسی لیے آئینے کے سامنے سے ہٹ جانا ہی مناسب سمجھا.

وہ جانتی تھی کہ آئینہ کبھی جھوٹ نہیں بولے گا اور جو حقیقت ہے اسے وہ کبھی" سہہ نہیں پائے گی. "

NC
www.novelsclubb.com

خود پہ قابو کرتی وہ اپنی رائیٹنگ ٹیبل پہ آ بیٹھی.

دراز میں سے ایک سیاہ کور والی ڈائری نکال کر اس نے لکھنا شروع کیا.

"میں اہل جہانگیر!

آج اس بات کا اعتراف کرتی ہوں کہ میں آج سے آٹھ سال پہلے دراب ملک کی محبت میں گرفتار ہوئی تھی. "

ان الفاظ کے ساتھ ہی کئی دنوں سے رکے آنسوؤں نے بغاوت کی تھی اور پلکوں کی بار توڑ کر گالوں پہ پھسل گئے تھے.

وہ اس وقت کٹھرے میں کھڑے کسی قابلِ رحم مجرم کی طرح اپنا جرم قبول کر رہی تھی.

ہمت کرتی پھر سے قلم تھامتی وہ لکھنے لگی تھی.

"مجھے اس سے محبت ہو گئی تھی. میں نے آٹھ سال مسلسل اس انسان کو چاہا. مجھے لگتا تھا وہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے. لیکن شاید نہیں یقیناً اس کے دل میں میرے لئے کوئی جگہ نہیں تھی. اور ہوتی بھی بھلا کیسے؟ میں لگتی ہی کیا ہوں اس کی؟ اس کے بچپن کی ایک دوست بس؟ اس نے تو کبھی مجھے دوست سے بڑھ کر کچھ نہیں

سمجھا تھا. لیکن میں نے اس شخص کو چاہنے میں اپنی زندگی کے آٹھ سال برباد کر

" دیے

آج اسے اپنے آنسو روکنا دنیا کا سب سے زیادہ مشکل کام لگا تھا. وہ بہت چھوٹی تھی جب دراب کی محبت اس کے دل میں پنجے گاڑھ چکی تھی. وہ کچی عمر کی چھوٹے سے ذہن والی لڑکی دو سال تک اپنے دل ہیں موجود اس انسان کی چاہت کو اپنا وہم سمجھتی رہی. لیکن گزشتہ چھ سال سے وہ اپنے دل میں اس بات کا اقرار کر چکی تھی کہ اسے دراب ملک سے محبت ہو گئی ہے. اس اقرار کے بعد اس نے دراب کو شدت سے چاہا تھا. لیکن یہ صرف اس کی یکطرفہ محبت تھی. دراب کے دل میں اس کیلئے کوئی جذبات نہیں تھے. یہ بات اس کو آٹھ دن پہلے پتا چلی تھی. اس نے خود سے وعدہ کیا تھا کہ وہ حقیقت کو قبول کرے گی اور اپنی آنکھوں سے آنسو نہیں نکلنے دے گی. لیکن آج اس کا ضبط جواب دے گیا تھا.

www.novelsclubb.com

.اپنے گزشتہ آٹھ سال یاد کرتی وہ آج پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی

اللہ اکبر اللہ اکبر

.قریبی مسجد میں ہوتی فجر کی آذان اسے اپنی طرف متوجہ کر گئ

وہ آذان کو بہت غور سے سن رہی تھی.اس نے شاید ہی کبھی آذان کو اتنے غور سے سنا تھا.وہ آنکھیں موندے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے مؤذن کے منہ سے ادا ہونے والے الفاظ میں کھو سی گئی تھی. آذان مکمل ہوتے ہی وہ ہوش کی دنیا میں پلٹی تھی.

وہ وضو کر کے نماز کی نیت باندھتی جائے نماز پہ نماز ادا کرنے لگی. نماز کے دوران اس کے وجود پہ ایک سکوت طاری تھا.

لیکن جیسے ہی اس نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تھے تو آنکھیں پھر سے برسنے کے لیے تیار ہو چکی تھیں.

یا اللہ!

اس کے لبوں سے ایک درد بھری پکار نکلی تھی.

"اللہ جی! آج میرے ضبط کے سارے بندھن ٹوٹ گئے. آج میں نے خود سے کیا وعدہ توڑ دیا. میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں اس کی یاد میں کبھی نہیں روؤں گی. میں مضبوط بنی رہوں گی.

" لیکن اللہ میاں میں اپنا وعدہ نہیں پورا کر سکی.

اس کے ساتھ ہی ضبط کے تمام بندھن ٹوٹے تھے اور وہ جائے نماز پہ سر رکھتی رو دی.

"ایسا کیوں ہوا اللہ جی؟ میں نے تو سچے دل سے چاہا تھا نا اسے۔ تو پھر کیوں ہوا یہ؟ میں نے تو کبھی کسی کے سامنے اپنی محبت کا اقرار نہیں کیا تھا. میں تو صرف آپ کے ساتھ اس کی باتیں کرتی تھی نا... کیا اسے واقعی میری ذات میں کوئی دلچسپی نہیں؟ اللہ میاں آپ کو تو پتا ہے نا کہ میں نے کبھی اس کے علاوہ کسی کو نہیں چاہا تو پھر کیوں؟"

روتے روتے اب اس کی ہچکی بندھ چکی تھی.

www.novelsclubb.com

میں نے تو اس کے سوا کچھ نہیں چاہا تھا نا؟ میں نے تو ہر نماز میں آپ سے اسی کو "
مانگا تھا. آپ اس کے دل میں میرے لیے محبت ڈال سکتے تھے نا، آپ نے کیوں
"نہیں ایسا کیا اللہ میاں کیوں؟

وہ نادان تھی تبھی تو خدا سے شکوہ کر رہی تھی. شکایت کر رہی تھی. لیکن اس بات کو
نہیں جانتی تھی کہ خدا جو بھی کرتا ہے اپنے بندے کی بھلائی کے لیے کرتا ہے.

پچھلے آٹھ دن سے اس کے اندر د باغبار آج باہر نکلا تھا. کہیں نا کہیں دور اندر دل کو
سکون ملا تھا آنسو بہا کر.

کرن کے موبائل پہ بجتا الارم اسے اپنی جانب متوجہ کر گیا. وہ جلدی سے اٹھتی
جائے نماز کو تہہ لگا کر اس کی جگہ پہ رکھتی پلٹنے لگی تھی جب اس کے سر میں شدید

www.novelsclubb.com

درد کی ٹیسیں اٹھی تھیں. الارم ہنوز بج رہا تھا. جس کی آواز اس کے دماغ میں کسی ہتھوڑے کی طرح بج رہی تھی. وہ اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر درد پہ قابو پانے کی کوشش میں تھی. لیکن یہ درد بڑھتا ہی جارہا تھا. اچانک اس کا بے جان وجود زمین پہ لڑھک گیا تھا.

اس کی بند آنکھوں کے پردے پہ ایک چہرہ نمودار ہوا تھا. جس چہرے سے وہ خوب واقف تھی. وہ آنکھوں کو کھلا رکھنا چاہتی تھی لیکن ہمت نہیں کر پارہی تھی. ایک بار پھر سے وہی چہرہ آنکھوں کر پردے پہ ابھر کر معدوم ہو گیا تھا. اور پھر اس کے بعد ہر طرف اندھیرے کا راج تھا.

www.novelsclubb.com

آخری آواز جو اس کے کانوں میں پڑی تھی وہ ایک نسوانی چیخ کی آواز تھی جو یقیناً کرن کی تھی.

اس کے ساتھ ہی وہ دنیا جہاں سے بے خبر ہو گئی تھی.

....

جب اس کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو ایک انجانے کمرے میں پایا. چند لمحے لگے تھے اسے یہ سب سمجھنے میں کہ وہ ہسپتال کے کمرے میں موجود ہے. بستر کے پاس موجود کرسی پہ اس وقت کرن بیٹھی تھی جو کسی گہری سوچ میں گم ہونے کے باعث اس کے ہوش میں آنے سے بے خبر تھی۔

"کرن! "

ہمم، ہاں میری جان کیسی ہو؟ تمہیں پتہ ہے کتنا ڈرا دیا تھا تم نے مجھے؟ حد ہوتی ہے کوئی کسی کو اتنا بھی پریشان کرتا ہے کبھی؟

www.novelsclubb.com

وہ اہل کو ہوش میں آتا دیکھ ایک دم اس پہ برس پڑی تھی. اور اہل اس کی یہ لاڈ بھری ڈانٹ سن کر مسکرا دی تھی. ایک وہ ہی تو تھی جو اس وقت اس کے پاس تھی اس کا خیال کرنے کیلئے.

ہاں ! یہ ٹھیک ہے بے شرموں کی طرح مسکرا لو بس تم. سامنے والے کی چاہے جان ہی نکل جائے؟

اچھا نا کرن باقی باتیں ہاسٹل جا کر سنا لینا۔

مجھے یہ بتاؤ کہ مجھے یہاں لایا کون؟

یار جب میں نے تمہیں زمین پہ گرتے دیکھا میں بہت ڈر گئی تھی اسی لیے میں نیچے مس انچارج کے روم میں گئی اور انہیں تمہارے بے ہوش ہونے کا بتایا. پھر ان کی مدد سے تمہیں یہاں ہاسپٹل پہنچایا اور ٹریٹمنٹ کروائی۔

!اووہ ٹھیک

.میں تمہارے ڈسچارج پیپرز دیکھ لوں

.اس سے پہلے کہ اہل کچھ بھی کہتی کرن کمرے سے باہر نکل گئی

پیچھے وہ بچی تھی اور اسکی سوچیں

www.novelsclubb.com

!تو مسٹر دراب ملک

.تم کامیاب ٹھہرے. تمہاری بے رخی نے مجھے ہسپتال تک پہنچادیا

.ایک بے بس سی سوچ اس کے دماغ میں آئی تھی

....

کرن! کسی نے میرے گھر میں کسی کو یا بابا کو اطلاع کی؟

www.novelsclubb.com

ارے نہیں! مس کرنا چاہتی تھیں لیکن جب میں نے تمہارا پورا نام انہیں بتایا تو وہ خاموش ہو گئیں انکل جہانگیر کا نام سن کر. اور انہوں نے بتانے کا ارادہ ترک کر دیا. البتہ انہوں نے مجھے ضرور تمہاری حالت کی وجہ معلوم کرنے پہ لگایا ہے.

ہاہاہا! ٹھیک ہو گیا. گھر میں کسی کو نا ہی پتا چلے تو بہتر ہے وہ لوگ فضول میں پریشان ہوتے.

www.novelsclubb.com

ہمم!

کرن اس وقت اپنی اسائنمنٹ بنانے میں مگن تھی. اور اہل اس سے سوال جواب کرنے میں مصروف تھی.

وہ لوگ ابھی ایک گھنٹہ پہلے ہی ہاسپٹل سے آئی تھیں. ڈاکٹر نے اہل کو فی الوقت کوئی بھی ٹینشن لینے سے منع کیا تھا. ان کا کہنا تھا کہ اہل کی دماغی حالت اس وقت کافی کمزور ہے تھوڑا سا بھی دماغی دباؤ اس کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا تھا.

کرن کو مصروف دیکھ کر اہل نے اپنا موبائل تھام لیا تھا. لیکن پھر پریشانی کی حالت میں اس نے کرن کو دیکھا تھا.

کرن! میں کتنا وقت بے ہوش رہی ہوں؟

محترمہ! پورے آٹھ گھنٹے.

کرن کی طرف سے مصروف سی آواز آئی تھی.

کیاااا؟ واقعی؟

www.novelsclubb.com

ہاں نا!

اہل ایک بات پوچھوں؟

کرن اب اپنی جگہ چھوڑ کر اس کے پاس اس کے بیڈ پہ آ بیٹھی تھی.

ہاں پوچھو!

اہل! دراب کون ہے؟

www.novelsclubb.com

اس نام پہ اہل کے چہرے پہ ایک سایہ سا لہرایا تھا.

کوئی نہیں!

سپاٹ سے لہجے میں جواب دیتی وہ بے ساختہ نظریں چرا گئی.

"

" اہل! تم مجھ سے کچھ نہیں چھپا سکتی مجھے بتاؤ کہ یہ دراب کون ہے؟

" مجھے کیا پتا کون ہے؟ ہوگا کوئی ویسے تم کیوں پوچھ رہی ہو؟"

کیوں کہ میں تمہاری ڈائری پڑھ چکی ہوں. تم شاید اسے واپس رکھنا بھول گئی تھی."

".تو میں نے پڑھ لی

".....ویسے کرن! یہ ایک بہت"

www.novelsclubb.com

"جانتی ہوں غیر اخلاقی حرکت ہے. لیکن میں کیا کرتی تمہاری اچانک یہ حالت ہو جانا،ڈاکٹرز کا کہنا کہ تم نے کوئی بہت بڑا دکھ سہا ہے جس نے تمہاری یہ حالت کی ہے،ان سب باتوں نے مجھے مجبور کر دیا تھا کہ میں تمہاری پرسنل لائف میں انٹرفیر کروں"

.وہ اہل کی بات کاٹ کر اسے تمام تفصیل سے آگاہ کر گئی

" پوچھو اب کیا پوچھنا ہے؟ "

اہل نے جس بات کو ہمیشہ سب سے چھپا کر رکھا تھا اس بات کا اس طرح سے کرن کے سامنے آجانا اسے بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا.

" دراب ملک کون ہے؟ "

"دوست تھا میرا "

"بس دوست تھا؟ "

" ہاں !بس دوست تھا.دوست سے بڑھ کر کچھ نہیں"

وہ موبائل فون پہ انگلیاں چلاتی سرسری سے انداز میں اس کی ہر بات کا جواب دیتی جا رہی تھی.

".لیکن میری انفارمیشن کے مطابق تو بات دوستی سے آگے کی تھی"

ہاں ! تھی دوستی سے آگے کی بات لیکن صرف میری طرف سے اس کی طرف "سے ایسا کوئی عہد نہیں تھا

" اہل !کیا تم پلیز مجھے ساری بات بتاؤ گی ؟ "

" تمہیں اتنی دلچسپی کیوں ہے ؟"

www.novelsclubb.com

کیونکہ تم میری سب سے اچھی دوست ہو اور میں اپنی دوست کے بارے میں ہر "

"بات جاننا چاہتی ہوں

.کرن کا سادہ سا جواب حاضر تھا

"!تو پھر سنو "

.وہ موبائل سائڈ پہ رکھتی پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی

میں اور دراب اچھے دوست تھے. بچپن ساتھ گزرا تھا. پھر جیسے جیسے وقت " گزرتا گیا. ہم دور ہوتے گئے. آٹھ سال گزر گئے... بچپن کی کچھ باتیں میرے دماغ میں رہ گئیں. میں اس انسان کو سوچتی رہی، بہت زیادہ سوچتی تھی میں اس کے بارے میں. خود سے، اپنی سوچوں سے ہار کے میں نے اس بات کو قبول کر لیا کہ میں دراب ملک سے محبت کرنے لگی ہوں. اور بچپن کی چند باتیں ایسی تھیں کہ

جنہیں سوچتے ہوئے لگتا تھا کہ وہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے. لیکن یہ میری خام خیالی تھی. دو ماہ پہلے میرا اس سے رابطہ ہوا. ایک پرانی دوست نے اس کا نمبر دیا تھا. ان دو ماہ میں آٹھ دفعہ بات ہوئی ہماری. اور ہر دفعہ مجھے ہی پہل کرنی پڑی کیونکہ محبت مجھے تھی اسے نہیں.... اس کو کبھی مجھ سے بات کرنے کی چاہ نہیں ہوئی. ہر بار مجھے اپنی عزتِ نفس کو مجروح کر کے اس سے رابطہ کرنا پڑا. آخری بار بات آٹھ دن پہلے ہوئی. میں نے اس کے سامنے اپنی محبت کو ظاہر کر دیا. جو بہت غلط حرکت تھی. اور پھر اس نے مجھے کہا کہ میں نے تو کبھی تم سے اظہارِ محبت نہیں کیا نا؟ میں نے کبھی کہا کہ میں تمہیں چاہتا ہوں؟ نہیں نا؟ تو تمہیں بچپن کی باتیں دل سے لگانے کو کس نے کہا تھا؟ دیکھو اہل! بچپن میں انسان کو اتنی سمجھ نہیں ہوتی کہ وہ کیا کر رہا ہے کیا نہیں. لیکن بچپن کی ہر بات دل سے لگانے والی نہیں ہوتی وہ لوگ جو بچپن کو سینے سے لگائے پھرتے ہیں وہ بے وقوف ہوتے ہیں.

مجھے تم سے کبھی محبت نہیں تھی. اور بہتر یہی ہے کہ تم بھی اس بات کو اپنے دل و دماغ سے نکال دو. ہم اچھے دوست تھے، اور رہیں گے. لیکن یہ آگے والی چیز نہیں. میں تم سے کوئی محبت کے دعوے کر کے بعد میں تمہارا دل نہیں توڑنا چاہتا. کیونکہ دل توڑنے سے بہت گناہ ملتا ہے. دل تو خدا کا گھر ہوتا ہے. "

اور کرن میری بے بسی دیکھو میں اس سے یہ نہیں کہہ سکی کہ میرا دل تو وہ اپنی باتوں سے توڑ چکا ہے. قصور اسکا بھی کوئی نہیں تھا. قصور تو سارا میرا تھا. میں پاگل تھی جو بچپن کو سینے سے لگائے گھوم رہی تھی. میرے آٹھ سالوں کے وہم کو وہ آٹھ منٹ کی فون کال میں ختم کر چکا تھا. میں نے کبھی اس بارے میں سوچا نہیں تھا کہ اسے مجھ میں کوئی دلچسپی نہیں ہو گی. یہ جھٹکا شدید تھا میرے لیے. میں حقیقت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مقابلہ کرنا چاہتی تھی لیکن ناکام رہی.

بات کرتے وقت اس کا انداز ایسا تھا کہ جیسے وہ کسی اور کی بات بتا رہی ہو۔ لیکن اندر کی حالت یا وہ خود جانتی تھی یا خدا جانتا تھا۔

تو یہ تھی وہ کہانی جسے سننے کے لئے تم بے تاب تھی. کوئی بھی میچور انسان سنے گا تو سن کے ہنس دے گا. لیکن کوئی یہ نہیں سوچے گا کہ کسی کے جزبات مر گئے، کوئی یہ نہیں سوچے گا کہ آٹھ سال کی محنت سے دل کے دریچے میں کھڑا کیا گیا شیش محل پل بھر میں ٹوٹ گیا، کوئی یہ نہیں سمجھے گا کہ سامنے والا اذیت کی کس انتہا پر ہے. کوئی یہ نہیں سمجھے گا کہ محبت نام کے دشت میں بھٹکتی وہ چھوٹی سی نادان لڑکی کس کرب سے گزری ہو گی، کوئی یہ نہیں سمجھے گا کہ مسلسل آٹھ سالوں سے ہر نماز کی دعا میں مانگی گئی اپنی محبت کو وہ لڑکی اب اپنا وہم کیوں سمجھتی ہے ".

"تو اب کیا تم اس کو بھول جاؤ گی؟ "

.کرن نے آنکھوں میں آنسو لئے اس سے پوچھا تھا

"اس کے علاوہ اور کوئی چارہ بھی نہیں "

.وہ آنکھوں میں آنسو لیے بے بسی سی مسکرائی تھی

" کیا آٹھ سال پرانی محبت کو بھول جانا اس قدر آسان ہوتا ہے؟ "

نہیں! آسان نہیں ہوتا، مشکل ضرور ہوتا ہے. لیکن ناممکن نہیں ہوتا کچھ بھی "
اور ویسے بھی یہ محبت نہیں خود ساختہ وہم تھا اور اب میں اس وہم کو بھولنے کی نہیں
"ختم کرنے کی سوچ رہی ہوں

www.novelsclubb.com

اہل! میں صرف اتنا کہوں گی کہ اللہ تمہارے اس مقصد میں تمہیں کامیاب"
. کرے "

کرن! اس نے مجھے کہا کہ اس محبت سے انسان کو کچھ حاصل نہیں ہوتا. بہت کم " ہوتے ہیں جو کامیاب ہو جاتے ہیں اپنی محبتوں کو پانے میں. لیکن بہت سے لوگ وہ ہوتے ہیں جو ناکام ہوتے ہیں. اور جو ناکام ہوتے ہیں، ان کے حصے میں سوائے بدنامی کے کچھ نہیں آتا."

"سہی کہتا ہے وہ... سب کو ان کی من چاہی مرادیں نہیں ملتیں "

www.novelsclubb.com

ہممم!

کرن بس خاموش تھی. وہ اس شدت پسند لڑکی کا حوصلہ دیکھ رہی تھی جو اس انسان کو آٹھ سال سے پوری شدت سے چاہتی آئی تھی اور اب کیسے ادی شدت سے دل پہ پتھر رکھ کر بے دردی سے وہ اپنی محبت کو وہم کا نام دے رہی تھی.

" کرن ! تمہیں پتہ ہے میں نے بے ہوش ہونے سے پہلے کس کا چہرہ دیکھا تھا؟"

"تم بتاؤ؟"

" . میں نے اپنے بابا کا چہرہ دیکھا تھا"

اور اس سب میں پازیٹو پوائنٹ یہ ہے کہ مجھے اللہ کی ذات سے کوئی شکوہ نہیں رہا." میں مطمئن ہو گئی ہوں. شاید اس کی محبت میں کوئی ایسا مقام آ جاتا جب مجھے اپنے بابا

www.novelsclubb.com

سے، اپنے خاندان سے بغاوت کرنا پڑتی. لیکن اب اللہ کا شکر ہے کہ میں اس وہم سے مکمل طور پر باہر نکل چکی ہوں. مجھے اپنے بابا کی عزت اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے. لیکن شاید میں نے اتنے سالوں سے اس بات پہ کبھی غور ہی نہیں کیا تھا. یا شاید یہ بات میرے دماغ میں کبھی آئی ہی نہیں"

ان دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئی تھی۔جب پھر اہل نے اسے مخاطب کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم کچھ نہیں کہو گی کرن؟

کرن جو کب سے اپنے آنسو روکے بیٹھی تھی اُٹھ کر جلدی سے اہل کے گلے لگتی رونے لگی تھی.

" مجھے کچھ نہیں کہنا. مجھے بس میری دوست چاہیے جو زندگی کو جیے میرے ساتھ مل کر زندگی سے بھرپور قہقہے لگائے. مجھے میری اہل واپس چاہیے. "

اہل کی آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کر گرے تھے جنہیں صاف کرتی وہ قدرے خوشگوار لہجے میں بولی تھی.

".چلو اب بھاگو یہاں سے. مجھے آرام کرنا ورنہ دوبارہ ہاسپٹل پہنچ جاؤں گی"

"اہل! کیا واقعی یک طرفہ محبت ایک انسان کو ہاسپٹل کے بیڈ تک پہنچا سکتی ہے؟ "

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگر میرے معاملے میں مجھ سے کوئی پوچھے گا تو میں یہی کہوں گی کہ ہاں! "خود ساختہ وہموں" میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ وہ ایک جیتے جاگتے، زندگی سے بھرپور انسان کو ہاسپٹل کے بیڈ تک پہنچا سکتے ہیں."

اس نے مسکراتے ہوئے طمانیت سے جواب دیا تھا. کرن بھی مسکراتی ہوئی اس کے بستر سے اُٹھ کر جانے لگی تھی جب پھر سے پلٹی.

" اہل! میں ایک بات سوچ رہی تھی "

" اب کیا ہے لڑکی! "

" یار تمہاری زندگی میں آٹھ کا ہندسہ کتنا اہم ہے نا. محبت کی تو آٹھ سال. اپنے دل کے ٹوٹنے کو خود میں دبا کے رکھا تو آٹھ دن۔ آسمان پہ موجود چاند پہ غور و فکر کرتی

www.novelsclubb.com

رہی تو وہ بھی آٹھویں کا تھا. اور تو اور محترمہ بے ہوش بھی ہوئیں تو آٹھ گھنٹے. اور ہاں

"اس کی یاد میں جاگی بھی تو مسلسل آٹھ راتیں

اہل کو معلوم تھا اب وہ اسے تنگ کرے گی اسی لیے بستر پہ پڑا اضافی تکیہ اٹھا کر اسے

دے مارا.

" اسی لیے اب اس ہندسے سے نفرت سی ہونے لگی ہے. "

وہ مسکراتی ہوئی اپنے بستر پہ لیٹ گئی تھی.

www.novelsclubb.com

"دراب!

اگر کبھی تم مجھے مل جاؤ تو میں تم سے کوئی شکوہ نہیں کروں گی۔ بلکہ تمہارا شکریہ ادا

کروں گی کہ تم نے میری محبت کو ٹھکرا دیا۔ اس سے یہ ہوا کہ میرا نازک سا دل

ٹوٹ گیا۔ تمہیں پتا ہے میں نے کہیں پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو ٹوٹے دلوں سے محبت ہوتی ہے۔اور یہ بات ثابت بھی ہوئی کیونکہ میں اللہ تعالیٰ سے مزید قریب ہونے لگی ہوں۔اللہ تعالیٰ ٹوٹے دل کو اپنی محبت سے ایسے جوڑتا ہے کہ انسان سب کچھ بھول جاتا ہے۔ماضی کی تلخیاں یاد نہیں رہتیں۔اور مجھے یقین ہے کہ اللہ میرے دل کو بھی اپنی محبت سے ایسے جوڑے گا کہ میری زندگی میں کوئی کسک باقی نہیں رہے گی۔میں تمہیں بھول جاؤں گی دراب ! تمہیں بھولنا مشکل ہی سہی لیکن نا ممکن ہر گز نہیں ہے۔میں سمجھ چکی ہوں کہ ناممکن کچھ نہیں ہوتا۔بس خدا کی ذات پہ یقینِ کامل شرط ہے۔خدا کا شکر ہے کہ اس نے مجھے مزید گمراہ ہونے سے بچالیا۔

www.novelsclubb.com

خداحافظ دراب ملک !"

وہ دل میں دراب سے مخاطب ہوتی اس سے بات کر رہی تھی۔جو شاید نہیں یقیناً آخری بات تھی۔

اس کی زندگی کی کتاب میں دراب ملک کے نام کا باب بند ہو چکا تھا۔اب اہل کو وہ باب دوبارہ نہیں کھولنا تھا۔اس کو اپنی زندگی میں آگے بڑھنا تھا۔اس کو خدا سے لو لگانی تھی۔

اللہ میاں!

مجھے آپ سے کوئی شکوہ کوئی شکایت باقی نہیں رہی۔میں سمجھ گئی ہوں کہ آپ کے ہر فیصلے میں کوئی نہ کوئی بہتری ضرور ہو گی۔

www.novelsclubb.com

Thank you so much Allah g!

اس کی آنکھوں سے دو آنسو نکل کر سرہانے میں جذب ہو گئے تھے. لیکن ایک فرق تھا۔اس بار یہ آنسو تشکر کے آنسو تھے.

ختم شد!

www.novelsclubb.com

To stay updated and connected with writer visit her Instagram page...!

https://instagram.com/by_javeria

Thank you!